سرکاری رپورٹ | دسواں بجٹ اجلاس

بلوچستان صوبائی اسمبلی کی کاروائی

اجلاس منعقدہ ۲۶ جون ۱۹۹۸ء مطابق یکم ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری بروز جمعۃ المبارک

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ نمبر
۱۔	آغاز تلاوت قرآن پاک و ترجمہ	۵
۲۔	وقفہ ء سوالات	۶
۳۔	رخصت کی درخواستیں	۲۰
۴۔	مطالبات زربابت سال ۹۹۔۱۹۹۸ء پر رائے شماری مطالبات زر ۱ تا ۴۳	۲۲

بلوچستان صوبائی اسمبلی

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس
مورخہ ۲۶ جون ۱۹۹۸ء مطابق یکم ربیع الاول ۱۴۱۹ ہجری
بروز جمعتہ المبارک بوقت گیارہ بج کر پینتالیس منٹ (قبل دوپہر)
زیر صدارت میر عبدالجبار خان صوبائی اسمبلی ہال میں منعقد ہوا

جناب اسپیکر: السلام علیکم

تلاوت قرآن پاک و ترجمہ
از
مولانا عبدالمتین اخوند زادہ

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُ وَلِیُّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا یُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى
النُّوْرِ وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اَوْلِیٰٓـٴُـھُمُ الطَّاغُوْتُ یُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ
النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓىٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ

ترجمہ:- اللہ ایمان والوں کا حامی و مددگار ہے کہ ان کو کفر کی تاریکیوں سے نکال کر ایمان کی روشنی میں لاتا ہے اور جو لوگ دین حق سے منکر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں کہ ان کو ایمان کی روشنی سے نکال کر کفر کی تاریکیوں میں دھکیلتے ہیں۔ یہی لوگ دوزخی ہیں اور وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے۔

جناب اسپیکر: جزاک اللہ

وقفہ سوالات

جناب اسپیکر : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وقفہ سوالات

۲۳۱X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا وزیر محنت وافرادی قوت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴۔۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ محنت وافرادی قوت اور اس کے ماتحت محکموں / اداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) مالی سال ۹۴۔۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام / اسکیم / پراجیکٹ وغیرہ کی سال وار اور ان کی کل تخمینہ لاگت بمعہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

بسم اللہ خان کاکڑ

ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	ٹھیکیدار کا نام	ضلع
۱۔	گلزان خان اینڈ برادرز	کوئٹہ
۲۔	عدنان ایسوسی ایٹ	کوئٹہ
۳۔	عبدالنافع خان	کوئٹہ
۴۔	رضا محمد اینڈ کو	کوئٹہ
۵۔	حاجی عبدالکریم اینڈ کمپنی	کوئٹہ
۶۔	محمد امین اینڈ کو	کوئٹہ
۷۔	سلطان شاہ اینڈ سنز	کوئٹہ

۸۔	رحیم کنسٹرکشن	کوئٹہ
۹۔	آرایس کنسٹرکشن	کوئٹہ
۱۰۔	صابر علی اینڈ برادرز	کوئٹہ
۱۱۔	حاجی نذر حسین	کوئٹہ
۱۲۔	عبدالرحیم بھٹی	کوئٹہ
۱۳۔	حاجی فضل احمد	کوئٹہ
۱۴۔	لال خان اینڈ برادرز	کوئٹہ
۱۵۔	ایم ہاشم اینڈ برادرز	کوئٹہ
۱۶۔	عبدالعلی اینڈ برادرز	کوئٹہ
۱۷۔	خان برادرز	کوئٹہ
۱۸۔	زین الدین کبزئی	کوئٹہ
۱۹۔	آغا تیمور شاہ	کوئٹہ
۲۰۔	روزی خان کاکڑ	کوئٹہ
۲۱۔	زرغون کنسٹرکشن	کوئٹہ
۲۲۔	علی کنسٹرکشن	کوئٹہ
۲۳۔	حاجی گل شاہ خان	ژوب
۲۴۔	حاجی محمد حلیم مندوخیل	ژوب
۲۵۔	حاجی فضل قادر	ژوب
۲۶۔	نادر خان	ژوب
۲۷۔	شیرانی برادرز	ژوب
۲۸۔	شیخ محمد اکبر	ژوب
۲۹۔	عبدالخالق خان	ژوب

۳۰۔	علی احمد جان	زیارت
۳۱۔	کرامت اللہ	زیارت
۳۲۔	شیخ محمد انور اینڈ سنز	لورالائی
۳۳۔	میرباز محمد مری	کوہلو
۳۴۔	عبدالقیوم	زیارت
۳۵۔	داد خان ملیزئی	لورالائی

(ب) سال ۹۴۔۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء

سال	اسکیم کا نام	کل لاگت	ادا شدہ رقم	ٹھیکیدار کا نام	کیفیت
۹۵۔۱۹۹۴ء	ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر سوئی	۱۱،۹۰،۰۰۰	۱۱،۸۹۹۹۷	محمد عثمان	مورخہ ۲۴۔۴۔۹۵ کو سوئی ٹیکنیکل سینٹر کے سیوریج کی واٹر سپلائی کا کام شروع ہوا اور ۲۰۔۶۔۹۵ کو پایہ تکمیل کو پہنچا
۹۷۔۱۹۹۶ء	اسٹاف کوارٹر برائے ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خضدار	۲۰،۰۰،۰۰۰	۱۹،۹۹،۳۶۹	حاجی ولی داد مینگل	ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر خضدار کے عملہ کو رہائشی سہولت مہیا کرنے کے لئے رہائشی مکانات جس میں ۳ کوارٹر گریڈ ۱۱ تا ۱۴ کے لئے تھے اس کام کا آغاز مورخہ ۱۴۔۸۔۹۶ کو شروع ہوا اور اس

کا پچانوے فیصد کام مکمل ہو چکا ہے اور یہ کام ۳۰ جون ۹۸ء کو مکمل ہوگا۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۳۳۱ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں

عبدالرحیم خان مندوخیل: سوال کو تو پڑھا ہوا تصور کیا گیا کون سے وزیر صاحب جواب دیں گے ضمنی سوال نہیں ہے۔

جناب اسپیکر: اگلا سوال بھی مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل کا ہے۔

۳۳۲X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ بلدیات اور اس کے ماتحت محکموں/اداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک محکموں/اداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام/اسکیم/پراجیکٹ وغیرہ کی سال وار اور ان کی کل تخمینہ لاگت معہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

میر اسرار اللہ خان زہری: (وزیر بلدیات)

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر: سوال نمبر ۳۳۲ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت

فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب یہ جو مختلف کام ہوئے ہیں ان کاموں کا ٹینڈر نوٹس اس کے اشتہارات آپ کے پاس ہیں۔

جناب اسپیکر : وہی ہمیشہ والا سوال جو ہوتا ہے کیا آپ کے پاس اس کے اشتہارات اور ٹینڈر نوٹس ہیں۔

میر اسرار اللہ زہری (وزیر) : جناب اسپیکر میرے پاس اشتہارات ہیں سارے میرے پاس یہ پڑے ہوئے ہیں۔

جناب اسپیکر : ان کے پاس ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا آپ ہاؤس میں یہ ریکارڈ پیش کر سکتے ہیں تو سے زیادہ کام ہیں۔

میر اسرار اللہ زہری (وزیر) : جناب میرے پاس ہیں جتنے کہتے ہیں پیش کر سکتے ہیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا آپ نے ان کاموں کا انسپکشن کیا ہے؟

میر اسرار اللہ زہری (وزیر) : نہیں کیا ہے بالکل نہیں کیا ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : کیا آپ کے محکمے کے سیکریٹری صاحب نے کیا ہے

میر اسرار اللہ زہری (وزیر) : سیکریٹری صاحب بھی نیا آیا ہوا ہے پرانے سیکریٹری نے تھوڑی انسپکشن کی تھی ابھی نئے کو کہہ دیں گے کہ وہ بھی کرے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : یعنی کیا نہیں ہے شکریہ۔

۳۷۵X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل :

کیا وزیر بلدیات ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۸۔۱۹۹۷ء کے سالانہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی بجٹ سے محکمہ بلدیات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں میں جاری نئے اور مرمت و دیگر اسکیموں / پراجیکٹ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے نیز ہر اسکیم / پراجیکٹ کے لئے علیحدہ علیحدہ ترقیاتی وغیر ترقیاتی فنڈز کی اسکیم / پراجیکٹ وار تفصیل کیا ہے ؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مذکورہ ہر اسکیم / پراجیکٹ کے کام کا مکمل کردہ فیصد حصہ، ٹھیکیدار (اگر ہو) اور اس کام پر اب تک ادا شدہ رقم بشمول تنخواہیں وغیرہ کی تفصیل کیا ہے نیز مذکورہ مدت کے دوران جس کام / اسکیم اور پراجیکٹ وغیرہ کا جس قدر حصہ مکمل نہیں ہوا ہے اسکی وجوہات کیا ہیں ؟

میر اسرار اللہ خان زہری (وزیر بلدیات) :

جواب ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر : سوال نمبر ۳۷۵ کو پڑھا ہوا تصور کیا جائے کوئی ضمنی سوال ہے تو دریافت فرمائیں۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : جناب اس میں ضمنی سوال یہ ہے کہ کوئٹہ کارپوریشن کے اس سال کے کام کی تفصیل نہیں دی گئی ہے کوئٹہ کارپوریشن کے بارے میں پچھلی بار ایک اور سوال کیا گیا تھا اس کی تفصیل تھی اور اس بار نہیں ہے۔

میر اسرار اللہ زہری (وزیر) : جناب پہلے والا سوال اور موجودہ سوال تقریباً ایک

ہی نوعیت کے ہیں تھوڑا سا فرق ہے پہلے والا سوال دیکھیں اس میں پوری ڈیٹیل آپ کے پاس ہے۔

عبدالرحیم خان مندوخیل: پہلے والے سوال میں کوئٹہ کے بارے میں جواب نہیں ہے۔

میر اسراراللہ زہری (وزیر): آپ دیکھیں اس میں جواب ہو گا یہ بہت بڑا پلندہ تھا رات میں چیک نہیں کرسکا رات کو میں لیٹ گیا تھا سو گیا تھا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: میں نے چیک کیا ہے میں آپ کو بتا دوں میں نے آپ سے یہ قصداً سوال اس وقت نہیں کیا یہ ہے ۹۴_۱۹۹۵ء، ۹۵_۱۹۹۶ء ۹۶_۱۹۹۷ء اس میں کارپوریشن کا ذکر ہی نہیں ہے اس لئے میں نے پہلے ضمنی سوال ہی نہیں کیا

میر اسراراللہ زہری (وزیر): جناب پہلے سوال میں کارپوریشن کے متعلق سب کچھ لگا ہوا ہے میرے پاس موجود ہے میں آپ کو دے دوں گا۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: یہ میرے پاس اصل چیز ہی نہیں ہے اور دوسرے سوال میں جو آدھا جواب آیا ہے اس میں واضح لکھا ہوا ہے کہ ابھی تک ہم نے تیار نہیں کیا ہے تو میں آپ سے یہ عرض کروں گا کہ آپ چیک کریں اور اس سال کا ۹۷_۱۹۹۸ء کا پورے سال کا جس میں سے چھ کروڑ کی رقم ہے اس کی باقاعدہ تفصیل دیں کہ آپ نے کیسے بجٹ تیار کیا اور آپ نے کونسے کام کئے نہیں تو اس کے بارے میں پے منٹ ٹینڈر نوٹس ایڈورٹائیز منٹ یہ اسکا ریکارڈ دیں۔

میر اسراراللہ زہری (وزیر): جناب یہ ۹۸_۱۹۹۷ء کا مانگ رہے ہیں ہم ان کو دے دیں گے جب چاہئے دے دیں گے۔

جناب اسپیکر : ٹھیک ہے جی چلئے اگلا سوال۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : مجھے جو جواب ملا ہے وہ یہ ہے کہ میں نے اس کو صحیح چیک نہیں کیا ہے اس میں لکھا ہے کہ پچھلے بار جو انہوں نے بھیجا تھا باقی سب ہم نے تیار نہیں کیا ہے جب کوائف آئیں گے ہم دیکھیں گے یہ جواب ہے اس لئے میں یہ ضمنی سوال کر رہا ہوں کہ یہ جو ہے کوئٹہ کے ۹۸۔۱۹۹۷ء کی مکمل تفصیل اور اس کے ایڈور ٹائیز یمنٹ جو ٹینڈر نوٹس کے بارے میں کی گئی ہے یہ ہاؤس میں پیش کیا جائے۔

جناب اسپیکر : یہ تو انہوں نے کہا ہے میرے پاس ہے۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : دے دیں۔

میر اسر اراللہ زہری (وزیر) : ابھی دے دوں یا بعد میں بجھوادوں ؟

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل : ابھی دے دیں۔

جناب اسپیکر : اگلا سوال مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل کا ہے۔

۴۰۷X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر بلدیات از راہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) محکمہ بلدات اور اس سے منسلک محکموں / اداروں کے پاس اس وقت صحیح / خراب حالت میں کس قدر گریڈر / بلڈوزر / رگ مشین موجود ہیں نیز خراب مشینوں کی تعداد مدت خرابی، صحیح اور خراب مشینوں کی جائے ایستادگی اور چارج کی ضلع وار تفصیل کیا ہے ؟

(ب) یکم جولائی ۱۹۹۷ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران مندرجہ بالا گریڈر / بلڈوزر / ٹریکٹر / رگ مشینوں نے پبلک / نجی شعبہ میں ماہانہ کس قدر گھنٹے کام کیا ہے ضلع وار تفصیل کیا ہے

(ج) جزو ب میں مذکورہ مدت کے دوران مذکورہ مشینوں کے تمام صوبہ میں اراضی و سڑک اور دیگر مکمل کردہ کام کی تعداد ایکڑ رکلومیٹر رمکعب فٹ اور رقم وغیرہ کی ضلع وار تفصیل کیا ہے۔

میر اسرار اللہ زہری (وزیر بلدیات):

جواب ضخیم ہے لہٰذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

جناب اسپیکر : سوال نمبر ۲۵۰، مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل صاحب کا ہے۔

۳۵۰X مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل

کیا وزیر کیوڈی اے ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

(الف) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء کے دوران محکمہ کیوڈی اے اور اس کے ماتحت محکموں راداروں میں منظور شدہ ٹھیکیداروں کے ناموں کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

(ب) مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء تا ۳۱ مئی ۱۹۹۸ء کے دوران محکمہ مذکورہ اور اس سے منسلک محکموں راداروں کے ٹھیکہ پر دیئے گئے تمام کام راسکیم رپراجیکٹ وغیرہ کی سال وار اور ان کی کل تخمینہ لاگت بمعہ نام ٹھیکیدار نیز ان ٹھیکیداروں کو ادا شدہ رقم اور کام کی موجودہ کیفیت کی ضلع وار تفصیل کیا ہے؟

وزیر کیوڈی اے

کیوڈی اے میں مالی سال ۹۴۔ ۱۹۹۳ء کے دوران درج ٹھیکیداروں کی تفصیل درج ذیل ہے

نمبر شمار	نام ٹھیکیدار	کیٹگری	تعلق ضلع
۱۔	خدائے رحیم ناصر	نولمٹ	کوئٹہ
۲۔	ملک شیر زمان خان	نولمٹ	کوئٹہ
۳۔	داد خان کاکڑ	نولمٹ	کوئٹہ
۴۔	نور محمد	نولمٹ	کوئٹہ

۵۔	سید محبوب شاہ	نولمٹ	کوئٹہ
۶۔	سید امیر خان	نولمٹ	ژوب
۷۔	میسرز پار تھیں	نولمٹ	کوئٹہ
۸۔	اے این خان	نولمٹ	کوئٹہ
۹۔	حاجی خالق داد	نولمٹ	ژوب
۱۰۔	عبدالغنی محمد ہاشم	نولمٹ	کوئٹہ
۱۱۔	امیر محمد اینڈ سنز	نولمٹ	کوئٹہ
۱۲۔	حاجی ملک محمد رحیم	نولمٹ	کوئٹہ
۱۳۔	حاجی عبدالغنی	نولمٹ	کوئٹہ
۱۴۔	مینگل کنسٹرکشن کمپنی	نولمٹ	مستونگ
۱۵۔	محمد رمضان اینڈ کو	بی کلاس	کوئٹہ
۱۶۔	حاجی جلال الدین	نولمٹ	ژوب
۱۷۔	خدائیداد اینڈ برادرز	نولمٹ	کوئٹہ
۱۸۔	عبدالظاہر	اے کلاس	کوئٹہ
۱۹۔	آغا صلاح الدین بازئی	اے کلاس	کوئٹہ
۲۰۔	نیشنل بلڈوزر	نولمٹ	کوئٹہ
۲۱۔	عبدالناصر اینڈ برادر	نولمٹ	کوئٹہ
۲۲۔	عبدالخالق اینڈ برادرز	نولمٹ	زیارت
۲۳۔	آغا یوسف علی	نولمٹ	مستونگ
۲۴۔	عبدالحمید ہنگلزئی	نولمٹ	مستونگ
۲۵۔	رخشان بلڈرز	نولمٹ	چاغی
۲۶۔	حاجی محمد سرور اینڈ کو	نولمٹ	ژوب

۲۷۔	محمد جاوید	نولمٹ	کوئٹہ
۲۸۔	شیخ غلام اکبر	نولمٹ	لسبیلہ
۲۹۔	محمد ایوب کنسٹریکشن کمپنی	نولمٹ	کوئٹہ
۳۰۔	حاجی فضل قادر شیرانی	نولمٹ	ژوب
۳۱۔	عنایت اللہ اینڈ کو	نولمٹ	ژوب
۳۲۔	شاہوانی کنسٹرکشن کمپنی	نولمٹ	مستونگ
۳۳۔	ملک عبدالقیوم	نولمٹ	پشین
۳۴۔	حاجی قاسم خان	نولمٹ	ژوب
۳۵۔	آغا سرور بازئی	نولمٹ	کوئٹہ
۳۶۔	منور حسین خلجی	نولمٹ	کوئٹہ
۳۷۔	حاجی مرتضیٰ خان	نولمٹ	کوئٹہ
۳۸۔	محمد ہاشم اینڈ برادرز	اے کلاس	کوئٹہ

مالی سال ۹۴۔۱۹۹۳ء سے تاحال دیئے گئے ٹھیکوں کی تفصیل درج ذیل ہے

کام کا نام	تخمینہ لاگت	ٹھیکیدار کا نام	اداشدہ رقم	کیفیت
تعمیر پبلک مقام فروٹ مارکیٹ ہزار گنجی	۱۱،۵۱۰	عبدالناصر	۱۲،۴۶۸	مکمل ہے
واٹر سپلائی سیوریج سسٹم فروٹ مارکیٹ	۲،۵۴۴	محبوب شاہ	۱،۸۴۸	جاری ہے
بقایا کام واٹر سپلائی سیوریج سسٹم فروٹ مارکیٹ	۲،۱۶۰	عبدالناصر	۱،۱۹۳	جاری ہے
تعمیر روڈ فٹ پاتھ بس اڈہ	۲۰،۷۷۰	حاجی فضل قادر	۱۹،۳۵۱	مکمل ہے

تعمیر روڈ فٹ پاتھ ٹرک اڈہ	۱۷،۹۲۵	رخشانی بلڈرز	۱۷،۱۹۷	مکمل ہے
واٹر سپلائی سسٹم برائے بس ر ٹرک اڈہ و گیراجز	۱۱،۴۹۰	خدائیداد اینڈ برادرز	۸،۰۳۹	جاری ہے
تعمیر نالہ برائے بس و ٹرک اڈہ و گیراجز	۱۸،۷۱۰	ایس بی خان	۱۶،۱۲۷	جاری ہے
تعمیر پولیس اسٹیشن برائے شالکوٹ اڈہ	۳،۹۶۹	ریپڈ بلڈرز	۳،۸۹۳	مکمل ہے
سیوریج سسٹم برائے بس ر ٹرک اڈہ و گیراجز	۵،۶۱۶	حاجی عبدالغنی محمد ہاشم	۴،۲۵۰	جاری ہے
تعمیر سڑک وفٹ پاتھ برائے گیراجز	۳۳،۶۵۹	حاجی قاسم خان	۲۳،۴۶۸	مکمل ہے
تعمیر پل مقام بس اڈہ	۹،۶۲۵	عبدالناصر	۷،۳۵۵	جاری ہے
تعمیر پل گیراجز مقام ٹرک اڈہ	۱۳،۱۲۵	آغا یوسف علی	۱۱،۲۵۴	جاری ہے
تعمیر لیٹرین برائے فروٹ مارکیٹ	۱،۸۰۰	حاجی مرتضیٰ خان	۱،۵۹۳	مکمل ہے
تعمیر مسجد برائے گیراجز بس ٹرک اڈہ	۵،۴۰۰	عبدالناصر اینڈ برادرز	۴،۷۴۴	جاری ہے
تعمیر لیٹرین برائے ٹرک اڈہ گیراجز	۵،۲۵۸	عبدالناصر اینڈ برادرز	۴،۰۱۵	جاری ہے

تعمیر فائر	۴۶۰۴۴	حاجی عبدالغنی	۳،۱۵۷	جاری ہے
بریگیڈ اسٹیشن				
تعمیر کوارٹر	۴۶۲۱۵	محمد رسول خان	۲،۲۶۶	جاری ہے
زیر ک ڈریفک بوتھ برائے شالکوٹ پولیس اسٹیشن				
تعمیر انتظار گاہ	۴۶۸۰۰	محمد رسول کان	۱،۳۶۲	جاری ہے
سائیکل اسٹینڈ بس اڈہ				
تعمیر لیٹرین	۴۶۸۵۰	حاجی عبدالغنی اینڈ سنز	۳،۳۹۰	جاری ہے
برائے بس اڈہ				
تعمیر پل	۴۶۸۴۰	آغا یوسف علی	۲،۶۵۹	مکمل ہے
کلورٹ شالکوٹ پارکنگ اسکیم				
تعمیر واٹر	۱۳۶۰۲۲	ملک شیر زمان	۱۱،۱۲۰	جاری ہے
سپلائی اسکیم شالکوٹ ہاؤسنگ اسکیم				
تعمیر سڑک	۱۸۶۳۸۵	رخشانی بلڈرز	۱۱،۳۰۷	جاری ہے
برائے شالکوٹ ہاؤسنگ اسکیم				
تعمیر اسپنی روڈ	۶۶۱۹۰	سید امیر خان اینڈ برادرز	۵،۹۴۷	جاری ہے
تعمیر نالہ	۱۶۹۰۰	تعمیر نو کنسٹرکشن کمپنی	۱۱،۶۵	جاری ہے
بمقام اسپنی روڈ				
پی سی سی	۴۶۲۴۵	ریپڈ بلڈرز	۲،۲۳۶	مکمل ہے
فٹ پاتھ نالیاں بمقام بابو محلہ				
ترقیاتی کام	۱۶۱۳۹	ایس ٹی خان	۰،۹۱۲	جاری ہے
بمقام پی ٹی ۲				
تعمیر مسجد شہباز ٹاؤن	۰۶۵۰۰	ایس ٹی خان	۰،۴۵۲	جاری ہے

پرانا پولیس لائن میں نالیاں وفٹ پاتھ کی مرمت	۰٫۴۸۶	منور حسین خلجی	۰،۴۸۴	جاری ہے
سول ہسپتال کالونی میں ترقیاتی کام	۰٫۵۵۳	خالقداد	۰،۵۵۳	مکمل ہے
حلقہ نمبر ۱۱ وارڈ نمبر ۷ میں سڑکوں ونالیوں کی تعمیر	۰٫۹۱۵	شاہ اینڈ کو	۰،۸۷۲	مکمل ہے
سمندر خان روڈ میں سڑکوں ونالیوں کی تعمیر	۰٫۹۸۱	شاہ اینڈ کو	۰،۸۳۶	مکمل ہے
وارڈ نمبر ۵ میں سڑک کی تعمیر وترقی وغیرہ	۰٫۷۵۰	ریپڈ بلڈرز	۰،۷۱۲	مکمل ہے
وارڈ نمبر ۱ میں سڑک کی تعمیر وترقی	۰٫۵۰۰	ارباب حسن اینڈ کو	۰،۴۶۳	مکمل ہے
وارڈ نمبر ۷ میں ترقیاتی کام وغیرہ	۱٫۰۰۰	شاہ اینڈ کو	۰،۹۱۷	مکمل ہے
وارڈ نمبر ۷، ۳ حلقہ نمبر ۱۴ میں ترقیاتی کام	۱٫۰۰۰	شاہ اینڈ کو	۰،۹۴۸	مکمل ہے
تعمیر نو ہائی اسکول میں ہال وکلاس روم کی تعمیر وغیرہ	۰٫۹۶۹	ریپڈ بلڈرز	۰،۸۹۱	مکمل ہے
امپرومنٹ آف موتی رام روڈ	۲٫۰۰۰	شاہ اینڈ کو	۰،۵۶۸	جاری ہے
امپرومنٹ آف گوردت سنگھ روڈ	۱٫۰۰۰	ریپڈ بلڈرز	۰،۴۸۳	جاری ہے

امپرومنٹ آف شاہ و کشاہ روڈ	۱۶۰۰۰	غلام سرور اینڈ کو	۰،۵۳۶		جاری ہے
فقیر محمد روڈ میں تعمیراتی کام	۱۶۰۰۰	ریپڈ بلڈرز	۰،۹۴۸		مکمل ہے
گوراقبرستان میں ترقیاتی کام	۰،۵۰۰	وزیر محمد	۰،۴۹۳		مکمل ہے
ہشیر مسیح کالونی میں چاردیواری کی تعمیر	۱،۲۹۲	وزیر محمد	۰،۳۶۵		جاری ہے

سردار ستر ام سنگھ : جناب پوائنٹ آف آرڈر جناب میں نے ایک سوال کیا تھا فوڈ ڈیپارٹمنٹ کے بارے میں جس کا جواب ادھورا تھا، وزیر صاحب نے یقین دہانی کرائی تھی کہ اس سیشن میں جواب دے دوں گا ابھی تک جواب نہیں آیا۔

جناب اسپیکر : میر صاحب بیٹھے ہیں کل آپ کو جواب دیں گے۔

جناب اسپیکر : وقفہ سوالات ختم ہوا رخصت کی درخواست اگر کوئی ہو تو سیکریٹری صاحب پڑھ دیجئے

رخصت کی درخواستیں

اختر حسین خان سیکریٹری اسمبلی : میر محمد اسلم بلیدی صاحب کی طبیعت ناساز ہے اس لئے انہوں نے آج کے اجلاس سے رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر : سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

رخصت منظور کی گئی۔

سیکریٹری اسمبلی: سردار محمد صالح بھوتانی صاحب نے ۱۸ جون ۱۹۹۸ء سے اختتام اجلاس تک رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

رخصت منظور کی گئی۔

سیکریٹری اسمبلی: ملک محمد سرور خان کاکڑ اسلام آباد سرکاری کام کے سلسلے میں گئے ہوئے ہیں اس لئے انہوں نے ۲۲ جون سے ۲۶ جون ۱۹۹۸ء تک رخصت کی درخواست کی ہے۔

جناب اسپیکر: سوال یہ ہے کہ آیا رخصت کی درخواست منظور کی جائے۔

رخصت منظور کی گئی۔

سردار غلام مصطفٰے خان ترین: جناب میرا ایک اہم پوائنٹ ہے جو بھی وزیر اعلیٰ صاحب کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کل پشین میں ایک واقعہ پیش آیا اخباروں میں بھی آیا پولیس کے انسپکٹر لعل محمد جس کا نام ہے اس نے اس عورت کو جس کا خاوند جیل میں تھا لعل محمد جو انکوائری آفیسر اور وہاں انسپکٹر ہے انہوں نے اس عورت کو گھر میں بلالیا اور اس کو بے عزت کیا لیکن افسوس کی بات ہے وہی عورت جس کے کپڑے وغیرہ پھٹے ہوئے تھے اور وہ ایس پی کے پاس گئی۔ اس نے درخواست دی لیکن انہوں نے اس کے خلاف کوئی کاروائی نہیں کی ہونا یہ چاہیے تھا اس کو گرفتار کیا جاتا اس کو جیل میں ڈالا جاتا لیکن جناب والا اگر پشین میں آج سر عام عورتوں کی عزت لوٹی جاتی ہے تو جناب والا اس حکومت کا کیا ہوگا؟ جناب والا میں وزیر اعلیٰ کے نوٹس میں لانا چاہتا ہوں کہ اس پر فوراً کاروائی کی جائے اور لعل محمد کو فوراً گرفتار کیا جائے اور اس کے خلاف عدالت میں چالان پیش کیا جائے۔

جناب اسپیکر : مندوخیل صاحب آپ تشریف رکھیں یہ پھر روایت سے ہٹ کر بات ہو جائے گی آپ بعد میں ان کے چیمبر میں چلے جانا بات کر لینا۔

عبدالرحیم خان مندوخیل : (مائیک بند) جناب پھر مجھے بھی اس کے لئے موقع دے دینا۔

جناب اسپیکر : بڑی مہربانی ٹھیک ہے جی۔

جناب اسپیکر : اب مطالبات زربابت سال انیس سو اٹھانوے ننانوے پر رائے شماری ہو گی وزیر خارجہ صاحب مطالبہ نمبر ایک پیش کریں۔

وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۵۱ کروڑ ۲۰ لاکھ ۷ ۹ ہزار ۳ سو ۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد جنرل ایڈ من بشمول آرگنز آف سٹیٹ فیسکل ایڈ من اکنامکس ریگولیشن سٹیٹسٹکس پبلسٹی اور انفار میشن برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر : تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو ۵۱ کروڑ ۲۰ لاکھ ۷ ۹ ہزار ۳ سو ۷۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد جنرل ایڈ من بشمول آرگنز آف سٹیٹ فیسکل ایڈ من اکنامکس ریگولیشن سٹیٹسٹکس پبلسٹی اور انفار میشن برداشت کرنے پڑیں گے۔جو اراکین اس کے حق میں ہیں ہاں کہیں اور جو مخالف ہیں نہ کہیں چونکہ ہاں کی تعداد زیادہ ہے لہٰذا تحریک منظور ہو گی اور مطالبہ زر منظور ہوا۔

تحریک منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۲

وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۲ کروڑ ۱۵ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۳۵ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر : تحریک جو پیش کی گئی ہے کہ ایک رقم جو ۲ کروڑ ۱۵ لاکھ ۴۴ ہزار ۵ سو ۳۵ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ "صوبائی آبکاری" برداشت کرنے پڑیں گے۔ جو اراکین اس کے حق میں ہیں ہاں کہیں اور جو مخالف ہیں نہ کہیں چونکہ ہاں کی تعداد زیادہ ہے لہٰذا تحریک منظور ہو گی اور مطالبہ زر منظور ہوا۔

تحریک منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۳

وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۱۲ لاکھ ۵۱ ہزار ۷ سو ۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ "مد اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے

جناب اسپیکر : تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو ۱۲ لاکھ ۵۱ ہزار ۷ سو ۵۵ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ "مد اسٹامپ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جو اراکین اس کے حق میں ہیں ہاں کہیں اور جو مخالف ہیں نہ کہیں چونکہ ہاں کی تعداد زیادہ ہے لہٰذا

تحریک منظور ہو گی اور مطالبہ زر منظور ہوا۔
تحریک منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر: اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۴

وزیر خزانہ: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۷ ۳ لاکھ ۳۶ ہزار ۸ سو ۸۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو ۷ ۳ لاکھ ۳۶ ہزار ۸ سو ۸۰ روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "موٹر وہیکلز ایکٹ" برداشت کرنے پڑیں گے۔
جو اراکین اس کے حق میں ہیں ہاں کہیں اور جو مخالف ہیں نہ کہیں چونکہ ہاں کی تعداد زیادہ ہے لہذا تحریک منظور ہو گی اور مطالبہ زر منظور ہوا۔
تحریک منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر: اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۵

وزیر خزانہ: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۲۹ لاکھ ۲ ہزار ۳ سو ۴۵ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "دیگر ٹیکسز اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر : تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو ۲۹ لاکھ ۲ ہزار ۳ سو ۴۵ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "دیگر ٹیکسز اور محصولات" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جو اراکین اس کے حق میں ہیں ہاں کہیں اور جو مخالف ہیں نہ کہیں چونکہ ہاں کی تعداد زیادہ ہے لہٰذا تحریک منظور ہوگی اور مطالبہ زر منظور ہوا۔

تحریک منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۶

وزیر خزانہ : میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۶۰ کروڑ ۵۴ لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "پینشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر : یہ تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو ۶۰ کروڑ ۵۴ لاکھ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ "مد پینشن" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جو اراکین اس کے حق میں ہیں ہاں کہیں اور جو مخالف ہیں نہ کہیں چونکہ ہاں کی تعداد زیادہ ہے لہٰذا تحریک منظور ہوگی اور مطالبہ زر منظور ہوا۔

تحریک منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر : اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۷

وزیر خزانہ: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ۵ کروڑ ایک لاکھ ۳۶ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "ایڈمنسٹریشن آف جسٹس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو ۵ کروڑ ایک لاکھ ۳۶ ہزار روپے سے متجاوز نہ ہو۔ وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "ایڈمنسٹریشن آف جسٹس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جو اراکین اس کے حق میں ہیں ہاں کہیں اور جو مخالف ہیں نہ کہیں چونکہ ہاں کی تعداد زیادہ ہے لہٰذا تحریک منظور ہو گی اور مطالبہ زر منظور ہوا۔

تحریک منظور ہوئی۔

جناب اسپیکر: اگلی تحریک

مطالبہ نمبر ۸

وزیر خزانہ: میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ ایک رقم جو ایک ارب ۲۲ کروڑ ۱۸ لاکھ ۵۱ ہزار ۸ سو ۰۷ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: تحریک جو پیش کی گئی یہ ہے کہ ایک رقم جو ایک ارب ۲۲ کروڑ ۱۸ لاکھ ۵۱ ہزار ۸ سو ۰۷ روپے سے متجاوز نہ ہو وزیر اعلیٰ کو ان اخراجات کی کفالت کے لئے عطا کی جائے جو مالی سال مختتمہ ۳۰ جون ۱۹۹۹ء کے دوران بسلسلہ مد "پولیس" برداشت کرنے پڑیں گے۔

جناب اسپیکر: مطالبہ زر نمبر آٹھ میں ایک تحریک تخفیف کا نوٹس مسٹر عبدالرحیم خان

مندوخیل صاحب نے دیا ہے عبدالرحیم خان صاحب اپنا کٹ موشن پیش کریں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ مبلغ ایک ارب ۲۲ کروڑ ۱۸ لاکھ ۵۱ ہزار ۸ سو ۰۷ روپے کے کل مطالبات زر بسلسلہ مد "پولیس اور لیویز" میں بقدر ایک روپیہ کی تخفیف کی جائے۔

جناب اسپیکر: تخفیف جو پیش کی گئی یہ ہے کہ مبلغ ایک ارب ۲۲ کروڑ ۱۸ لاکھ ۵۱ ہزار ۸ سو ۰۷ روپے کے کل مطالبات زر بسلسلہ مد "پولیس اور لیویز" میں بقدر ایک روپیہ کی تخفیف کی جائے۔

جناب اسپیکر: میں معزز رکن جناب عبدالرحیم خان مندوخیل سے عرض کروں گا کہ وہ اپنی اس تخفیف زر کے بارے میں وضاحت کریں۔

مسٹر عبدالرحیم خان مندوخیل: جناب پولیس امن وامان کے سلسلے میں ایک اہم ادارہ ہے عوام کو انہوں نے امن دینا ہے عوام کے خلاف جرائم کا تدارک کرتا ہے لیکن ابھی ریکارڈ سے ہاؤس میں یہ پیش کیا ہے کہ جرائم مسلسل بڑھ رہے ہیں یعنی سال بسال تو اس طرح ایک محکمہ کا وجود اس نے اپنا ایک جواز دینا ہے کہ وہ جائز ہے فلاں محکمہ اس پر یہ خرچہ جائز ہے اور یہاں محکمہ پر ایک ارب بائیس کروڑ سے زیادہ خرچہ ہوتا ہے اور جرائم میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے اور اس میں جیسے آپ نے ایک پوائنٹ آف آرڈر پر سنا ہے پشین میں جو کیس اس قسم کا ہے کہ ایک طرف پولیس والا قیدی ہے کہ پشین کے علاقے میں کوئی اسی نوے جرائم میں حصہ لیا اور دوسری طرف پھر دوسرا پولیس تفتیشی افسر اس نے اس کی بے ناموسی کی۔ جناب والا یعنی اس طرح آپ جیلی اور سریاب کسٹم پر آپ دیکھ سکتے ہیں کہ پولیس والے کھڑے ہیں اور کسی شخص کو نہیں چھوڑتے اور ہر شخص سے نقد پیسہ لیتے ہیں کوئٹہ شہر سے اور دیگر شہروں میں آپ دیکھتے ہیں کہ سر شام وہ ناکوں پر کھڑے ہو جاتے ہیں یعنی جن لوگوں نے لوگوں کو جرائم سے تحفظ دینا چاہیے

وہ لوگ جرائم باقاعدہ منظم طور پر کرتے ہیں اس لئے اس کا کوئی جواز نہیں ہے کہ اس پر اتنا بڑا خرچہ ہو اس کے ساتھ ایک اور پولیس کا مسئلہ ہے اور وہ یہ ہے کہ پولیس جو شہروں میں جس حد تک کہ پولیس کا علاقہ بڑھایا جا رہا ہے ہم یہ مطالبہ کرتے ہیں پولیس کا جو نفاذ ہے جہاں تک پہلے سے تھا وہاں تک رہے اس کے علاوہ لیویز کو جدید خطوط پر استوار کر کے ان سے کام لیا جائے اسکے علاوہ پولیس اور لیویز دونوں جناب والا ایسے جرائم میں دونوں ملوث ہوتے ہیں یہ اس کے لئے اہم اصلاحات پولیس کے لئے اور لیویز کے لئے یہ ہونی چاہئیں جب تک اصلاحات نہ ہوں تو ان محکموں کے وجود کا کوئی جواز نہیں ہے نہ عوام کے پیسوں کا ان پر خرچ کرنے کا حق ہے کہ ان کو دیا جائے یہ میرا مطالبہ ہے شکریہ۔

جناب اسپیکر: شکریہ وزیر خزانہ صاحب۔

سید احسان شاہ (وزیر خزانہ): شکریہ جناب اسپیکر: جہاں تک جناب معزز رکن کا اعتراض ہے کہ جرائم کی تعداد بڑھ رہی ہے اس کا حکومت کو بھی احساس ہے لیکن میں جناب والا اتنی سی گزارش کروں کہ جرائم کے ریٹ جس قدر ملک کے دیگر صوبوں میں بڑھے ہیں یہ اللہ پاک کی مہربانی ہے کہ ہمارے صوبے میں اس تناسب سے جرائم میں اضافہ نہیں ہوا ہے البتہ یہ ہم مانتے ہیں کہ پچھلے سال سے اس سال تھوڑا بہت اضافہ ہوا ہے۔ لیکن میں اس میں بہتری لانے کیلئے جس طرح میں نے اپنی بجٹ تقریر میں کہا ہے اور خاص طور پر ممبران صاحبان کی خدمت میں عرض کیا تھا کہ ہم نے ایک سلسلہ شروع کیا جو اس وقت لیویز فورس جو کہ اس وقت اضلاع میں ہیں دور دراز میں اور ان ٹرینڈ ہیں ان کے پاس اسلحہ چلانے کے لئے تربیت اور دیگر انتظامات کے لئے خاص ٹریننگ نہیں ہے اس سلسلے میں ایک نیا سسٹم شروع کیا ہے کہ پولیس ٹریننگ سنٹر میں لیویز کے سپاہیوں کو یہاں لا کر ٹریننگ دی جاتی ہے بعد میں ان کو اپنے اضلاع میں تعینات کیا جاتا ہے جس کے مستقبل قریب میں بہتر نتائج نکلیں گے اور دوسرا جو معزز دوست کے ذہن میں پولیس کے متعلق ایریا ہے اس سے تجاوز نہ کرے تو اس وقت پولیس کی